آلو
FFC
سونا
یوریا
GUARANTEED ANALYSIS
NITROGEN 46%
50 KG. NET
تیارکردہ۔پاکستان
فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ
سونا
یوریا
فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ
FFC

فارم ایڈوائزری سنٹر
FARM ADVISORY CENTRE
FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
FFC
SOIL & WATER
TESTING LABORATORY

نمائشی پلاٹ
ہر کھیت لگے سونا

نمائشی پلاٹ
ہر کھیت

یوریا

آلو کی کاشت

آلو پاکستان کی ایک اہم نقد آور غذائی فصل ہے۔ اس میں کافی مقدار میں نشاستہ، حیاتین و لحمیات اور معدنی نمکیات مثلاً فاسفورس، سوڈیم، پوٹاشیم اور لوہا وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ کم عرصہ کی فصل ہونے کی وجہ سے میدانی علاقوں میں اس کی دو فصلیں موسم بہار اور موسم خزاں جبکہ پہاڑی علاقوں میں صرف موسم گرما کی فصل کاشت کی جاتی ہے۔ سال 23-2022 میں ہمارے ملک میں آلو کی فی ایکڑ اوسط پیداوار 247 من رہی جب کہ بہت سے ترقی پسند کاشتکار 400 من فی ایکڑ سے زیادہ پیداوار حاصل کر رہے ہیں جو کہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے ہاں آلو کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کافی گنجائش موجود ہے۔ کاشتکار مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر آلو کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں جس سے نہ صرف ان کے منافع میں اضافہ ہوگا بلکہ غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ آلو کی برآمد سے کثیر زرِ مبادلہ بھی کمایا جا سکے گا۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

آلو تھور اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ تقریباً تمام اقسام کی زمینوں میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن نرم، ہوادار اور اچھے نکاس والی میرا زمین سے آلو کی بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ آلو والے کھیتوں میں نامیاتی مادہ کی وافر مقدار میں فراہمی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ چونکہ نامیاتی مادہ زمین کو ضروری غذائی اجزاء کی فراہمی کے ساتھ ساتھ نرم اور بھربھرا کرتا ہے جس سے پودوں کی جڑوں کی نشوونما بہتر اور آلو کی جسامت میں اضافہ ہوتا ہے۔ نامیاتی مادہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 12 سے 15 ٹن گلی سڑی گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔ گلی سڑی کھاد کو کاشت سے ڈیڑھ ماہ قبل کھیت میں ڈال کر ہل سے اچھی طرح زمین میں ملا دیں۔ زمین کی تیاری کے لیے ایک دفعہ گہرا ہل اور 3 سے 4 مرتبہ عام ہل چلائیں۔ ہر مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ دیں تاکہ کھیت ہموار، بھربھرا اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہو جائے۔ یاد رہے پانی اور کھاد کی یکساں فراہمی کے لیے کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے اس سے فصل کا اُگاؤ بھی بہتر ہوتا ہے۔

وقت کاشت

آلو کی کاشت میدانی اور پہاڑی علاقوں میں درج ذیل موسموں میں کی جاتی ہے:

- **میدانی علاقوں** میں خزاں کی فصل کو اکتوبر میں کاشت کر کے جنوری سے فروری میں برداشت کیا جاتا ہے جبکہ موسم بہار کی فصل کو جنوری سے وسط فروری میں کاشت کر کے آخر اپریل سے مئی تک برداشت کیا جاتا ہے۔
- **پہاڑی علاقوں** میں آلو کی فصل وسط اپریل تا مئی کے دوران کاشت کی جاتی ہے جو اگست اور ستمبر میں برداشت کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

ترقی دادہ اقسام اور شرح بیج

آلو کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل ترقی دادہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں:

سرخ رنگ کی اقسام: آسٹریکس، لیڈی روزیٹا، کروڈا، ساہیوال ریڈ، سیالکوٹ ریڈ، پی آر آئی ریڈ، روبی، بارٹینا روڈ الف، ایس ایچ-5، روسی کشمیر، پنجاب، ستلج وغیرہ

سفید رنگ کی اقسام: سانتے، موزیکا، ایلورسٹون روزرٹ، میٹرو، سنتانا، سگیٹا، صدف، ساہیوال وائٹ، کاسمو، راوی، اعجاز وغیرہ

موسم خزاں کی فصل کیلئے 1200 تا 1500 کلوگرام فی ایکڑ اور موسم بہار کیلئے 500 تا 600 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ 35 تا 55 ملی میٹر سائز اور 40 سے 50 گرام وزن کے آلو بیج کیلئے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔ موسم خزاں میں ثابت بیج جبکہ موسم بہار میں بیج کاٹ کر لگایا جاتا ہے۔

طریقہ کاشت

کاشت سے قبل بیج کی خوابیدگی کا توڑنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ آلو 8 تا 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ بیج کو سردخانے سے نکال کر سایہ دار جگہ پر پھیلا دیں تاکہ بیج باہر کے درجہ حرارت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لے اور اس سے شگوفے پھوٹ آئیں۔ ہمیشہ صحت منداور بیماریوں سے پاک بیج سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ آلو کے اگاؤ کیلئے 20 تا 25 سینٹی گریڈ درجہ حرارت بہترین ہے۔ آلو کی کاشت کھیلیوں پر کریں جن کا باہمی فاصلہ 2 سے $2\frac{1}{2}$ فٹ ہو جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 8 انچ رکھیں۔ چونکہ بیج کیلئے استعمال ہونے والے آلو کا سائز کم ہوتا ہے اس لئے بیج کیلئے کاشت کی جانے والی فصل میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں تاکہ راشن کی نسبت کم سائز کا آلو زیادہ تعداد میں بنے۔ بیج کی گہرائی 3 سے 4 انچ رکھیں تاہم مٹی چڑھانے والے ہل سے کاشتہ فصل میں گہرائی 6 انچ تک رکھی جاسکتی ہے۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

آلو کم عرصہ میں زیادہ پیداوار دینے والی فصل ہے جو زمین سے غذائی اجزاء کافی مقدار میں حاصل کرتی ہے اس لیے پودوں کی بہتر نشوونما کیلئے درکار اجزائے خوراک کی مسلسل دستیابی بہت ضروری ہے۔ لہٰذا زمین کی زرخیزی بڑھانے اور پودوں کی بہتر نشوونما کے لیے نامیاتی مادہ کا استعمال انتہائی ضروری ہے تاہم بھرپور اور معیاری پیداوار کے حصول کے لیے کیمیائی کھادوں کا متوازن استعمال ناگزیر ہے اور کھادوں سے مکمل استفادہ کیلئے ان کا استعمال چار بنیادی اصولوں یعنی صحیح کھاد کا انتخاب، صحیح مقدار اور صحیح وقت کے ساتھ ساتھ صحیح طریقہ استعمال کے مطابق بہت ضروری ہے۔

کھادوں کی سفارش کردہ مقدار کا تعین تجزیہ اراضی کی بنیاد پر زمین میں موجود غذائی اجزاء کی کمی کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے تاکہ کھادوں کا استعمال متناسب اور منافع بخش ہو۔ اس مقصد کے لیے کاشتکار فوجی فرٹیلائزر کمپنی کے

زرعی ماہرین یا ایف ایف سی کی زرعی ہیلپ لائن 0800-00332 یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کر کے اپنی زمین کا مفت تجزیہ کرواسکتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو ایک اوسط درجہ کی زرخیز زمین پر $2\frac{1}{4}$ بوری سونا ڈی اے پی، 2 بوری ایف ایف سی ایس او پی یا $1\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم او پی اور $1\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا بوائی سے پہلے زمین کی آخری تیاری کے وقت ڈالیں۔ جبکہ 1 بوری سونا یوریا اُگاؤ کے 30 دن بعد، اور ایک بوری سونا یوریا اُگاؤ کے 60 دن بعد آبپاشی کے ساتھ ڈالیں۔ آلو کی فصل کو کھاد پانی میں حل کر کے (بذریعہ آبپاشی) بھی مہیا کی جاسکتی ہے۔ اِس طریقہ سے بہتر افادیت کیلئے کھیت کا ہموار ہونا ضروری ہے۔

ہماری 86 فیصد زمینوں میں زنک اور 61 فیصد میں بوران کی کمی واقع ہو چکی ہے۔ ان اجزائے صغیرہ کی کمی دور کرنے کے لیے $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی پر استعمال کریں۔

- نیز کاشتکار حضرات تجزیہ نہ کروانے کی صورت میں FFC کی کاشتکار رہنما ایپ (KASHTKAR REHNUMA) سے بھی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ایپ گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔

نوٹ: کیمیائی کھادوں کے استعمال کے دوران حفاظتی لباس، ماسک، دستانوں اور عینک کا استعمال کریں اور کھاد استعمال کرنے کے بعد اپنا ہاتھ منہ اچھی طرح صابن سے دھولیں۔

آبپاشی

پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور بعد میں موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 7 سے 10 دن کے وقفہ سے پانی دیں۔ زمین میں نمی کم یا زیادہ ہونے کی وجہ سے آلو بدشکل ہوتے ہیں اور پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ آبپاشی کے دوران اِس بات کا خیال رکھیں کہ پانی کھیلیوں کے اوپر نہ چڑھنے پائے بلکہ صرف کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہونے کی وجہ سے بیج کا اُگاؤ متاثر ہوگا۔ اگر کورے کا اندیشہ ہو تو ہلکی آبپاشی کریں۔ موسم خزاں کی فصل کو برداشت سے 15 دن پہلے جبکہ موسم بہار کی فصل کو برداشت سے 4 سے 5 دن پہلے آبپاشی بند کر دیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

آلو کی فصل میں چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں مثلاً باتھو، کرنڈ، اٹ سٹ، گاجر بوٹی، شاہترہ، چولائی، جنگلی پالک، مینا وغیرہ کے ساتھ ساتھ گھاس نما جڑی بوٹیاں مثلاً ڈیلا، سوانکی، ڈمبی سٹی اور مدھانہ گھاس بھی پائی جاتی ہیں۔ اِن کے کیمیائی تدارک کیلئے جب جڑی بوٹیاں اُگ آئیں اور فصل ابھی نہ اُگی ہو تو اس وقت پیرا کواٹ (گراموکسون) 200 ایس ایل 500 ملی لٹر اور پینڈی میتھالین (اسٹامپ 330 ای سی) 1000 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کریں۔ فصل کے اگاؤ کے بعد جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کیلئے سلفیوران، فزیلوفوپ اور میٹری بوزین بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر اسپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کا انسداد

آلو پر بہت سی بیماریاں مثلاً اگیتا اور پچھیتا جھلساؤ، اکھیڑا، مرجھاؤ، عمومی ماتا، موزیک اور آلو کا پتہ لپیٹ وائرس وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ رس چوسنے والے کیڑوں (سست تیلہ، چست تیلہ اور سفید مکھی) اور سنڈیوں (لشکری اور امریکن سنڈی) کو کنٹرول کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ ان نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے انسداد کیلئے درج ذیل زہروں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کیڑے و بیماریاں	تدارک
اگیتا و پچھیتا جھلساؤ	فریسٹر 250 سے 300 گرام یا پیوٹ 330 سے 400 گرام یا ایکروبیٹ 600 سے 800 گرام یا میلوڈی ڈیو 500 گرام یا ریوس 240 ملی لٹر یا اسکور 120 ملی لٹر یا کیبریوٹاپ 600 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔
آلو کی عمومی ماتا	وائبرنس پریمیم 40 ملی لیٹر فی 100 کلوگرام بیج یا ایمسٹو 60 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔
چور کیڑا	کلورپائریفاس یا لیمڈا سائی ہیلوتھرن ایک لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔
چست تیلا (جیسڈ)	نائٹن پائرام 10 فیصد ایس بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا اولالا بحساب 60 گرام فی ایکڑ یا اوشن بحساب 100 گرام فی ایکڑ یا ایکتارا 24 ڈبلیو جی 36 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
سست تیلا (ایفڈ)	پلینم 50 ڈبلیو جی 80 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
امریکن و لشکری سنڈی	وولیم فلیکسی 300 ایس سی 80 ملی لٹر یا لیوفینوران 250 ملی لٹر یا بیلٹ 20 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
سفید مکھی	موونیٹو 240 ایس سی 120 ملی لٹر، پولو 100 ملی لیٹر یا موسپلان 20 ایس پی 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

وائرسی بیماریوں (پتہ لپیٹ وائرس، موزیک اور آلو کا وائرس وائی) سے بچاؤ کیلئے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

وہ علاقے جہاں آلو کی فصل پر عمومی ماتا (Common Scab) کا حملہ آتا ہو۔ وہاں مرغی خانوں کی باقیات بطور نامیاتی کھاد استعمال نہ کریں۔

بروقت برداشت

فصل کو برداشت کرنے سے 10 سے 15 روز قبل آلو کی بیلیں کاٹ دیں۔ اس سے آلو کی جلد سخت ہوجاتی ہے اور وہ کولڈ سٹور میں ذخیرہ کے دوران گلنے سے محفوظ رہتا ہے۔ موسم خزاں کی فصل کو کولڈ سٹور میں رکھنے سے پہلے آلو کو ڈھیر کی صورت میں کھیتوں پر پرالی سے ڈھانپ کر رکھیں۔ موسم بہار کی فصل کو برداشت کے فوراً بعد درجہ بندی کر کے سٹور میں رکھوادیں۔

نوٹ: مزید رہنمائی کے لئے ایف ایف سی کی زرعی ہیلپ لائن 0800-00332 یا فوجی فریش این فریز ساہیوال کے زرعی ماہرین یا سونا ڈیلر سے رابطہ کریں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	ہاؤس نمبر 786، گلی نمبر 5، ضیاء ٹاؤن، ایسٹ کینال روڈ، فیصل آباد۔ فون: 041-8520114
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	46 بی، گلبرگ گرین، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 0334-8878822 , 0304-8878822
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدر آباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نواب شاہ	نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نواب شاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئر پورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان۔ فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674068, 068-5674080
حیدر آباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر حیدر آباد میر پور خاص روڈ ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدر آباد۔ فون: 0333-4411477

سونا یوریا

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں

0800-00332

کسان کا ساتھ نبھائے
فصل کو سونا بنائے

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور

042-36369137-40 | ts_lhr@ffc.com.pk | www.ffc.com.pk

@SonaUreaFFC | Sona Urea - FFC | Kashtkar Rehnuma App | @SonaUreaFFC